

معدنیات اور توانائی کے وسائل

3



4818CH03

کری اپنے دوست سُکانت کے آبائی گھر گیا جو دھنباہ کے قریب تھا۔ کری یہ دیکھ کر بہت حیران ہوا کہ سارا علاقہ کالا پڑا ہوا ہے۔ اس نے پوچھا ”سُکانت! یہ جگہ اتنی کالی اور گرد سے اٹی ہوئی کیوں ہے؟“ سُکانت نے اسے بتایا کہ ”در اصل یہاں کوئلے کی بہت ساری کانیں ہیں۔ کیا تم وہ ٹرک دیکھ رہے ہو؟ یہ ٹرک معدنی کوئلہ ڈھوتے ہیں۔“



شکل 3.1 : کوئلے کی کان میں ٹرک پر کوئلہ لادا جا رہا ہے

کری نے پوچھا ”یہ معدن کیا ہوتا ہے؟“ سُکانت نے اسے جواب دیا ”کیا تم نے کسی بسکٹ بنانے والے (Baker) کو بسکٹ بناتے ہوئے دیکھا ہے؟ بسکٹ بنانے کے لیے آٹا، دودھ، چینی اور انڈوں کو ملا یا جاتا ہے۔ کیا بنائے ہوئے بسکٹ کو کھاتے وقت تم ان چیزوں کو الگ الگ کر کے دیکھ سکتے ہو؟ بسکٹ ہی کی طرح اور بھی بہت سی چیزیں ہیں جنہیں تم الگ الگ نہیں دیکھ سکتے۔ اس زمین پر چٹانیں موجود ہیں، جن میں بہت سے مادے پائے جاتے ہیں، جنہیں معدنیات (minerals) کہتے ہیں۔ یہ معدنیات زمین کے چٹانی قشر (crust) پر پھیلی ہوئی ہیں۔“

قدرتی طور پر حاصل شدہ اشیاء، جن میں کیمیاوی اجزاء موجود ہوں، معدنیات کہلاتی ہیں۔ زمین پر معدنیات کی تقسیم یکساں نہیں ہے۔ یہ کسی مخصوص علاقے یا پہاڑی چٹانوں میں



کیا آپ جانتے ہیں؟

جونمک آپ کھاتے ہیں اور آپ کی پنسل میں جو گریفائٹ ہوتا ہے، وہ بھی معدنیات ہیں۔



کیا آپ جانتے ہیں؟

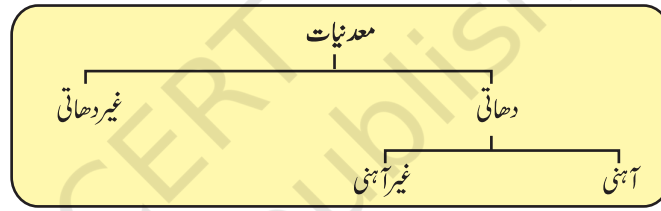
ایک چٹان میں ایک یا ایک سے زیادہ معدنیات ہو سکتی ہیں۔ مگر ان معدنیات کے خواص یقینی طور پر معلوم نہیں ہوتے۔ وہ چٹانیں جن سے کان کنی کے ذریعے معدنیات نکالی جاتی ہیں، انہیں خام معدن (ores) کہتے ہیں۔ یوں تو 2,800 معدنیات کا پتہ لگا ہے، مگر ان میں سے صرف 100 کو ہی خام معدنیات (Ore minerals) سمجھا جاتا ہے۔

مرکوز ہوتی ہیں۔ کچھ معدنیات ایسے علاقوں میں پائی جاتی ہیں جہاں آسانی سے پہنچا نہیں جاسکتا۔ جیسے بحر منجمد شمالی (Arctic Ocean) اور انٹارکٹیکا۔ معدنیات مختلف قسم کے ارضیاتی ماحول اور حالات میں تشکیل پاتی ہیں۔ ان کی تشکیل پوری طرح قدرت کا کارنامہ ہوتا ہے جس میں کسی طرح کے انسانی عمل کا دخل نہیں ہوتا۔ ان کی پہچان ان کی طبعی خصوصیات جیسے ان کا رنگ روپ، ٹھوس پن، سختی، کیمیائی خواص اور تحلیل ہونے کی خاصیت کی بنیاد پر کی جاسکتی ہے۔

معدنیات کی قسمیں

(TYPES OF MINERALS)

دنیا میں معدنیات کی تین ہزار سے زیادہ قسمیں پائی جاتی ہیں۔ ساخت کی بنیاد پر انہیں دو گروہوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ (I) دھاتی معدنیات اور (II) غیر دھاتی معدنیات (شکل 3.2)



شکل 3.2 : معدنیات کی درجہ بندی

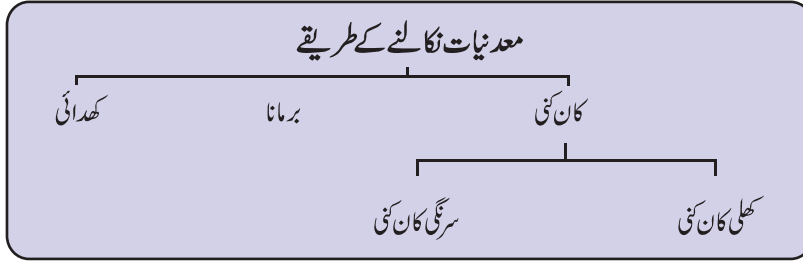
دھاتی معدنیات میں دھات کچی شکل میں ہوتی ہے۔ دھات سخت چیز ہوتی ہے جس میں سے بجلی اور حرارت گزر سکتی ہے۔ اُس میں ایک خاص طرح کی چمک ہوتی ہے۔ لوہے اور مینگنیز کی کچی دھاتیں اور باکسائٹ اس کی چند مثالیں ہیں۔ دھاتی معدنیات آہنی اور غیر آہنی دونوں طرح کی ہو سکتی ہیں۔ لوہا، مینگنیز اور کرومائٹ (Chromite) **آہنی معدنیات** ہیں۔ **غیر آہنی معدنیات** میں لوہا نہیں ہوتا، بلکہ کوئی اور دھات ہو سکتی ہے۔ جیسے سونا، چاندی، تانبا، جستہ (Lead) وغیرہ۔

غیر دھاتی معدنیات میں دھات نہیں ہوتی۔ چونا پتھر (Lime Stone)، جستہ (Zinc)، ابرق (Mica) اور جبسم (Gypsum) غیر دھاتی معدنیات ہیں۔ کوئلہ اور پیٹرولیم جیسی ایندھنی معدنیات بھی غیر دھاتی معدنیات میں شامل ہیں۔

معدنیات کان کنی (mining) کے ذریعے، برمانے (Drilling) کے ذریعے یا



کھدائی (quarrying) کے ذریعے نکالی جاسکتی ہیں (شکل 3.3)۔



شکل 3.3 : معدنیات نکالنے کے طریقے

زمین کی سطح کے نیچے دبی ہوئی چٹانوں میں سے معدنیات نکالنے کے عمل کو **کان کنی** کہتے ہیں۔ جو معدنیات کم گہرائی پر ہوتی ہیں انہیں زمین کی اوپری پرت کو ہٹا کر نکالا جاتا ہے۔ اسے **کھلی کان کنی** (Open cast mining) کہتے ہیں۔ زیادہ گہرائی پر پائی جانے والی معدنیات کے ذخیروں تک پہنچنے کے لیے گہری کھدائی کرنی ہوتی ہے۔ اسے **سرنگی کان کنی** (shaft mining) کہتے ہیں۔ پٹرولیم اور قدرتی گیس زمین کی سطح سے کافی نیچے واقع ہوتے ہیں۔ انہیں نکالنے کے لیے گہرے کنویں کھودے جاسکتے ہیں۔ اسے **برمانا** (Drilling) کہتے ہیں (شکل 3.4)۔ زمین کی سطح کے بالکل قریب پائی جانے والی معدنیات گڈھے کھود کر نکالی جاتی ہیں۔ اسے **کھودنا** (Quarrying) کہتے ہیں۔



شکل 3.4 : سمندر میں تیل کی برمائی

معدنیات کی تقسیم

(DISTRIBUTION OF MINERALS)

معدنیات مختلف طرح کی چٹانوں میں ملتی ہے۔ مثلاً کچھ آتش چٹانوں (Igneous rocks) میں، کچھ متغیر چٹانوں میں (Metamorphic rocks) اور کچھ رسوبی چٹانوں (Sedimentary rocks) میں پائی جاتی ہیں۔ دھاتی معدنیات عموماً آتش اور متغیر چٹانوں میں ملتی ہیں۔ ایسی چٹانوں سے بڑے بڑے پٹھار بنتے ہیں۔ شمالی سوئیڈن میں خام لوہے کی کچی دھات (Iron ore)، کینیڈا کے اونٹاریو (Ontario) میں تانبے اور نکل کے ذخیرے، جنوبی افریقہ میں لوہا، نکل، کرومائیٹ اور پلٹینم اس کی کچھ مثالیں ہیں جو آتش اور متغیر چٹانوں میں ملتی ہیں۔ میدانوں اور نئے موڑ دار پہاڑوں کے رسوبی چٹانوں میں چونا پتھر پائے جاتے ہیں، فرانس کے کاکیشیا علاقے میں چونا پتھر کے ذخائر، جار جیا اور یوکرین میں میٹکنیز کے ذخیرے اور الجزائر میں



کیا آپ جانتے ہیں؟

جن چٹانوں میں تانبہ ہوتا ہے، انہیں آپ آسانی سے پہچان سکتے ہیں۔ کیوں کہ یہ چٹانیں نیلے رنگ کی دکھائی دیتی ہیں۔

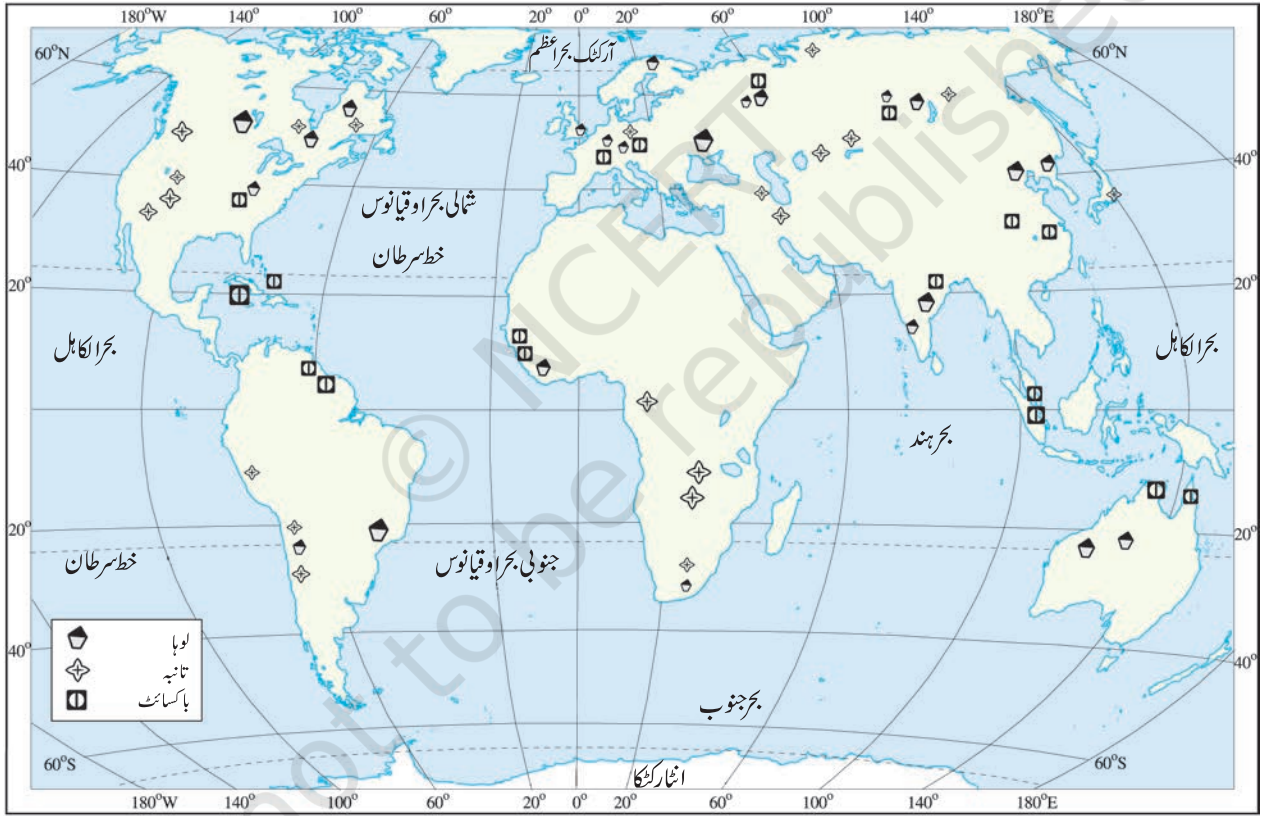


فاسفیٹ کی پرتیں رسوبی چٹانوں میں ملنے والی، معدنیات کی کچھ مثالیں ہیں۔ ایندھن معدنیات جیسے کوئلہ اور پٹرولیم بھی رسوبی چٹانوں میں ملتی ہیں۔

ایشیا

(ASIA)

چین اور ہندوستان میں لوہے کے بڑے بڑے ذخیرے ہیں۔ دنیا میں ٹین کی کل پیداوار کا آدھے سے زیادہ حصہ ایشیائی براعظم میں پیدا ہوتا ہے۔ چین، ملیشیا اور انڈونیشیا ٹین پیدا کرنے والے اہم ممالک ہیں۔ چین سیسہ، سرمہ اور ٹنگسٹن کی پیداوار میں بھی آگے ہے۔ ایشیا میں مینگیز، بوکسائٹ، نکل، جستہ (Zinc) اور تانبے کے ذخیرے بھی ملتے ہیں۔



شکل 3.5 : دنیا میں لوہے، تانبے اور باکسائٹ کی تقسیم

یورپ

(EUROPE)

دنیا میں یورپ خام لوہے کی پیداوار میں آگے ہے۔ روس، یوکرین، سویڈن اور فرانس

میں سب سے زیادہ خام لوہے کے بڑے ذخائر ملتے ہیں، روس کے یورپی علاقے اور مشرقی یورپ کے ملکوں میں تانبے، سیسے، جستہ (Zinc) مینگیز اور نکل کے معدنیاتی ذخیرے موجود ہیں۔



کیا آپ جانتے ہیں؟

سوئزرلینڈ میں ابھی تک کسی معدنیاتی ذخیرے کا پتہ نہیں چلا ہے۔

شمالی امریکہ

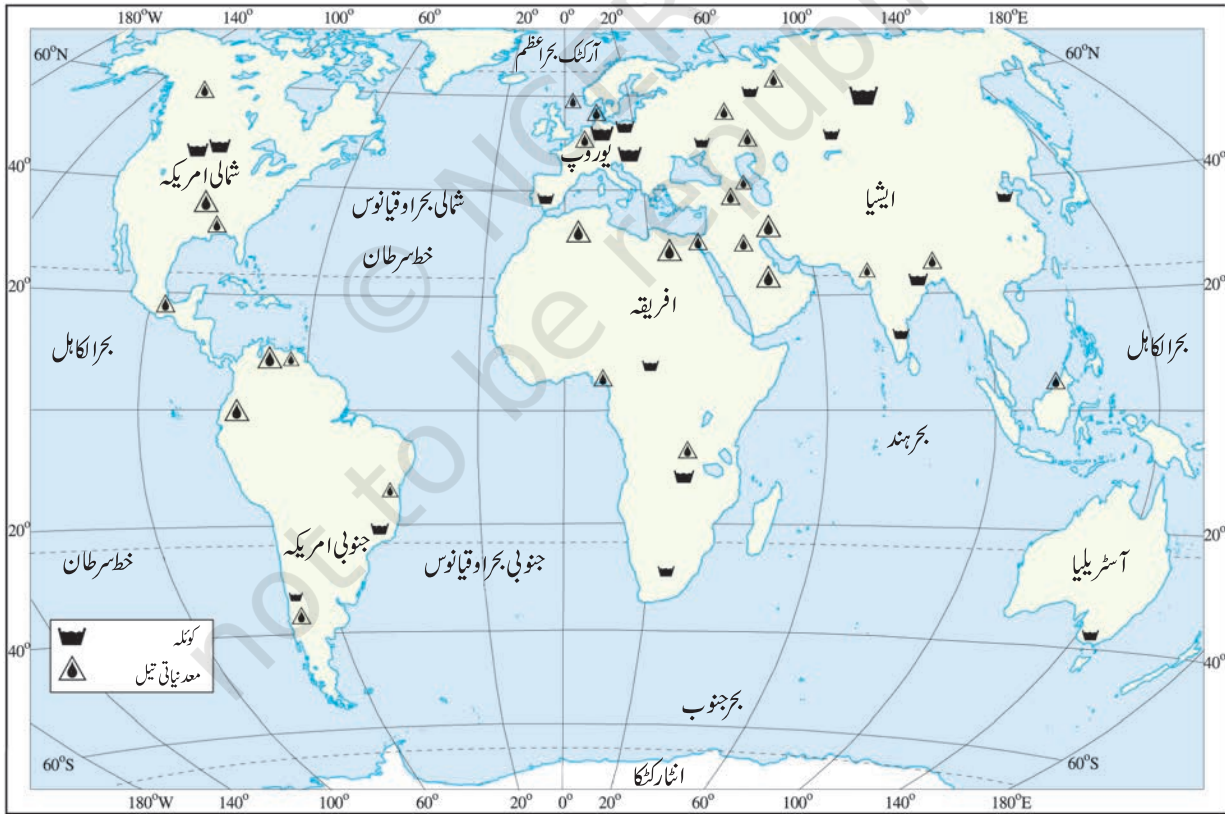
(NORTH AMERICA)

شمالی امریکہ میں معدنیات کے ذخائر تین منطقوں میں واقع ہیں۔ (1) گریٹ لیک کا شمال میں کینیڈین علاقہ، (2) اپلشین (Appalachian) علاقہ (3) مغربی پہاڑی سلسلے۔ کینیڈین شیلڈ ریجن (Canadian shield region) میں لوہا، نکل، سونا، یورینیم اور تانبہ نکالا جاتا ہے۔ اپلشین کے علاقے میں کوئلہ اور مغربی کورڈی لیرس (western cordilleras) میں تانبے، سیسے، جستہ، سونے اور چاندی کے ذخیرے ملتے ہیں۔



آؤ کریں

ایٹلس کی مدد سے کینیڈین شیلڈ، اپلشین، مغربی کورڈی لیرس اور لیک سپیریئر کی نقشے میں نشان دہی کیجیے۔



شکل 3.6 : دنیا میں کوئلے اور معدنیاتی تیل کی تقسیم





کیا آپ جانتے ہیں؟

- ہراہیرا ایک نایاب ہیرا ہے۔
- دنیا کی قدیم ترین چٹانیں مغربی آسٹریلیا میں ہیں۔ یہ چٹانیں 4,300 ملین سال پرانی ہیں، جب کہ زمین کو وجود میں آئے ہوئے صرف 300 ملین سال ہوئے تھے۔

جنوبی امریکہ

(SOUTH AMERICA)

برازیل میں اچھے قسم کے خام لوہے کی پیداوار دنیا میں سب سے زیادہ ہوتی ہے۔ چلی اور پیرو، تانبا پیدا کرنے والے اہم ممالک ہیں۔ برازیل اور بولیویا کا شمار ٹین پیدا کرنے والے سب سے بڑے ملکوں میں ہوتا ہے۔ جنوبی امریکہ میں سونا، چاندی، جستہ، کرومیتیم، مینگنیز، باکسائٹ، ابرق، پلیٹیم، ایس بس ٹس اور ہیرے کے بڑے ذخیرے موجود ہیں۔ وینزویلا، ارجنٹینا، چلی، پیرو اور کولمبیا میں معدنیاتی تیل پایا جاتا ہے۔

افریقہ

(AFRICA)

براعظم افریقہ معدنیاتی وسائل سے مالا مال ہے۔ دنیا میں سب سے زیادہ ہیرا، سونا اور پلیٹیم افریقہ میں ملتا ہے۔ دنیا میں سونے کی پیداوار کا کافی بڑا حصہ جنوبی افریقہ، زمبابوے اور زائیرے میں پیدا ہوتا ہے۔ افریقہ میں پائی جانے والی دوسری معدنیات میں تانبہ، لوہا، کرومیتیم، یورینیم، کوبالٹ اور باکسائٹ شامل ہیں۔ نائجیریا، لیبیا اور انگولا میں تیل پایا جاتا ہے۔

آسٹریلیا

(AUSTRALIA)

دنیا میں سب سے زیادہ باکسائٹ آسٹریلیا میں پیدا ہوتا ہے۔ یہاں سونا، ہیرا، لوہا، ٹین اور نکل بھی کافی مقدار میں پایا جاتا ہے۔ تانبے، سیسے، جستہ اور مینگنیز سے بھی یہ علاقہ مالا مال ہے۔ مغربی آسٹریلیا کے کالگورلی (kalgoorlie) اور کولگاردی (Coolgardie) علاقوں میں سونے کے سب سے بڑے ذخیرے موجود ہیں۔

انٹارکٹیکا

(ANTARCTICA)

انٹارکٹیکا کے بارے میں اب اتنی معلومات حاصل ہو گئی ہیں کہ یہ کہا جاسکتا ہے کہ وہاں پر مختلف قسم کی معدنیات کے ذخیرے موجود ہیں۔ ممکن ہے کہ ان میں سے کچھ ذخیرے بہت بڑے بھی ہوں۔ ایک اندازے کے مطابق انٹارکٹیکا کے آر پار پھیلے پہاڑوں میں کونسلے کے قابل لحاظ ذخیرے ہیں اور شمال مشرقی انٹارکٹیکا کے پرنس چارلس ماؤنٹین کے قریب لوہے کے ذخیرے موجود ہیں۔ خام لوہا، سونا، چاندی اور تیل کے ذخیرے تجارت کے لحاظ سے معقول مقدار میں موجود ہیں۔



سرگرمی

ایٹلس کی مدد سے ہندوستان کے نقشے میں لوہا باکسائٹ، مینگنیز اور ابرق پیدا کرنے والے علاقوں کی نشاندہی کیجیے۔



معدنیات کے استعمال (USES OF MINERALS)

معدنیات کا استعمال بہت سی صنعتوں میں کیا جاتا ہے۔ جواہرات کے لیے جو معدنیات استعمال کی جاتی ہیں، وہ عموماً سخت ہوتی ہیں۔ انھیں مختلف طرح کے زیورات میں استعمال کیا جاتا ہے۔ تانبے کے مختلف قسم کے استعمال ہیں۔ سکوں سے لے کر پائپ بنانے تک ہر جگہ اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ کمپیوٹر میں استعمال ہونے والا سیلیکون کوارٹز (Quartz) اسی سے ملتا ہے۔ ایلومینیم باکسائٹ دھات سے نکلتا ہے اور اس کا استعمال موٹر گاڑیوں، ہوائی جہازوں، عمارتوں، بوتل بند صنعتوں اور باورچی خانے کے برتن بنانے کے لیے کیا جاتا ہے۔

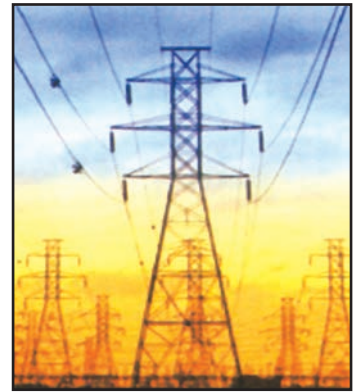
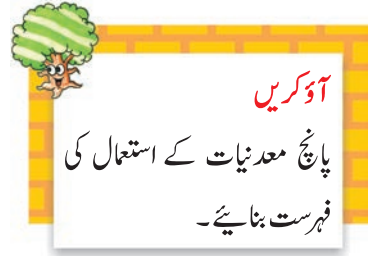
معدنیات کا تحفظ (CONSERVATION OF MINERALS)

معدنیات غیر تجدیدی وسیلہ ہے۔ ان کے بننے میں ہزاروں سال لگ جاتے ہیں۔ انسان جس شرح پر معدنیات کا استعمال کرتا ہے اس کے مقابلے میں اس کی تشکیل کی شرح کم ہوتی ہے۔ یہ ضروری ہے کہ کان کنی کے دوران اس کی بربادی کو کم کیا جائے۔ دھاتوں کا دوبارہ استعمال اس کے تحفظ کا اور طریقہ ہو سکتا ہے۔

توانائی کے وسائل (POWER RESOURCES)

سنی کی ماں اپنا دن گیزر کا سوئچ دبا کر شروع کرتی ہے۔ اور سنی کو جگانے سے پہلے اس کے لیے کپڑوں پر پریس کرتی ہے۔ پھر باورچی خانے میں جاکر بلینڈر میں سنترے ڈال کر ایک گلاس سنترے کا جوس نکالتی ہے اور گیس کے چولہے پر ناشتہ تیار کرتے ہوئے سنی کو آواز دیتی ہے۔ ”سنی! کیا تم نہا چکے؟ آؤ ناشتہ کرلو۔“

اسکول جاتے ہوئے سنی اپنے کمرے کی بجلی اور پنکھوں کا سوئچ بند کرنا بھول جاتا ہے۔ اس کی ماں سارے سوئچ بند کرتی ہے اور سوچتی ہے



شکل 3.7: بجلی کی سپلائی کے لیے نیشنل پاور گرڈ



کہ شہروں میں زندگی کتنی آسان ہے۔ مگر یہ سارا آرام بجلی اور اس سے چلنے والی مشینوں پر منحصر ہے۔ بجلی کی مانگ زیادہ ہے اور سپلائی کم ہے۔ سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی کی وجہ سے ہمارا رہن سہن کتنی تیزی سے بدل رہا ہے۔

توانائی یا پاور ہماری زندگی میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ہمیں کارخانوں کے لیے، کھیتی کے لیے، ٹرانسپورٹ، کمیونی کیشن اور ملک کی حفاظت کے لیے بجلی کی بہت ضرورت ہے۔ توانائی کے وسائل کو موٹے طور پر روایتی (Conventional) اور غیر روایتی (Non conventional) وسائل میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

توانائی کے روایتی وسائل

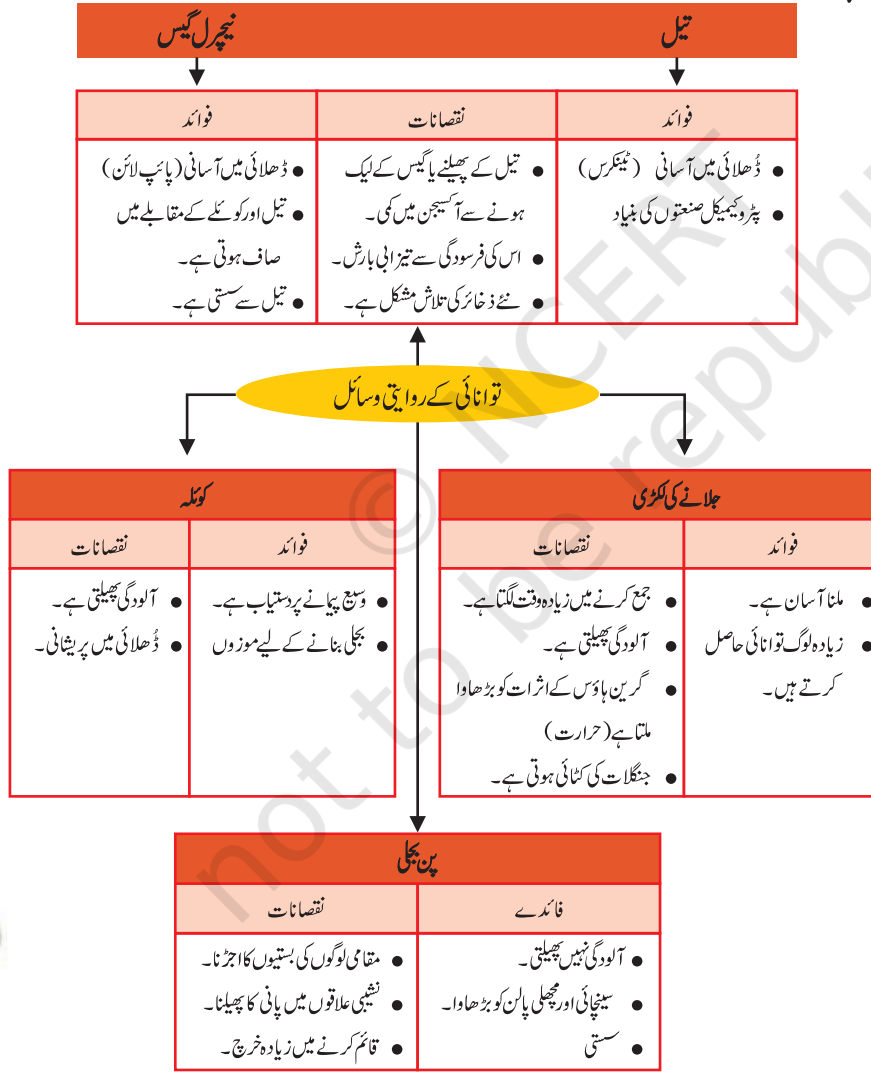
(Conventional sources of energy)

توانائی کے روایتی وسیلے وہ ہوتے ہیں جنہیں ہم لمبے عرصے سے عام طور سے استعمال کرتے رہے ہیں۔ جلانے کی لکڑی اور رکازی ایندھن (fossil fuel) روایتی توانائی کے دو خاص وسیلے ہیں۔

جلانے کی لکڑی

(Firewood)

کھانا پکانے اور گرمی حاصل کرنے کے لیے اس کا بہت استعمال ہوتا ہے۔ ہمارے ملک میں گاؤں میں پچاس فی صد ایندھن کے لیے جلانے والی لکڑی استعمال کی جاتی ہے۔



شکل 3.10 : توانائی کے روایتی وسائل

لاکھوں کروڑوں سال پہلے پیڑ پودوں اور جانوروں کی جو باقیات زمین کے اندر دفن ہو گئی تھیں، وہ تیش اور دباؤ کی وجہ سے **رکازی ایندھن (Fossil fuel)** میں تبدیل ہو گئیں۔ کوئلہ، پیٹرولیم اور نیچرل گیس رکازی ایندھن کے خاص نمونے ہیں اور یہی روایتی ایندھن کا خاص وسیلہ بھی ہیں۔ ان معدنیات کے ذخیرے محدود ہیں۔ دنیا کی بڑھتی ہوئی آبادی جس تیزی کے ساتھ ان کا استعمال کر رہی ہے۔ اتنی تیزی سے ان کی تشکیل ممکن نہیں ہے اس لیے ان کے جلد ہی ختم ہو جانے کا امکان ہے۔

کوئلہ

(Coal)

رکازی ایندھن میں کوئلہ سب سے زیادہ مقدار میں ملتا ہے۔ یہ گھریلو ایندھن کی شکل میں، لوہے اور فولاد کے کارخانوں میں بجلی پیدا کرنے میں اور بھاپ کے انجن میں استعمال ہوتا ہے۔ کوئلے سے بننے والی بجلی کو حرارتی بجلی یا **تھرمل پاور** کہتے ہیں۔ جو کوئلہ ہم آج استعمال کرتے ہیں وہ لاکھوں سال پہلے فرن کے پودوں، پیڑوں، جھاڑیوں اور دلدلوں کے زمین کے اندر دب جانے کی وجہ سے بنا ہے۔ اسی لیے کوئلے کو سورج کی **مدفون تیش (Buried Sunshine)** بھی کہا جاتا ہے۔

دنیا میں سب سے زیادہ کوئلہ چین، امریکہ، جرمنی، روس، جنوبی افریقہ اور فرانس میں پیدا ہوتا ہے۔ ہندوستان میں کوئلہ پیدا کرنے والے خاص علاقے رانی گنج، جھریا، دھبباد اور بوکارو ہیں، جو جھارکھنڈ میں واقع ہیں۔



شکل 3.8 : شمال

مشرقی ہندوستان میں ایک عورت جلانے کی لکڑی لے جاتی ہوئی



شکل 3.9 : حرارتی بجلی گھر کا ایک منظر

پٹرولیم

(Petroleum)

پٹرول، جس سے آپ کی کار چلتی ہے اور وہ تیل جو پہیوں کو گھماتا ہے دونوں ہی کالے اور گاڑھے رقیق کی شکل میں ملتے ہیں جسے پٹرولیم کہتے ہیں۔ یہ چٹانوں کی پرتوں کی نیچ میں ہوتا ہے۔ اسے برما کر (drill) نکالا جاتا ہے۔ یہ ساحلی اور نزد ساحلی علاقوں میں بھی پایا جاتا ہے۔ تیل کے کنوؤں سے نکلنے والا کچا



تصویر 3.10 کچا تیل



اصطلاح

پٹرولیم لاطینی لفظ پیٹرا (Petra) اور اولیم (Oleum) سے بنا ہے۔ پیٹرا کے معنی چٹان کے ہیں، اولیم (Oleum) کا مطلب تیل، اس لیے پٹرولیم کے معنی ہیں چٹان کا تیل۔



تیل، تیل صاف کرنے والے کارخانوں میں بھیجا جاتا ہے۔ اس کچے تیل سے مختلف طرح کی چیزیں بنائی جاتی ہیں جیسے ڈیزل، پٹرول، کیروسین، موم، پلاسٹک اور گریز وغیرہ۔ پٹرولیم سے بننے والی چیزوں کو **کالاسونا** کہا جاتا ہے کیوں کہ یہ سب بہت قیمتی ہوتی ہیں۔ پٹرولیم پیدا کرنے والے خاص ممالک ایران، عراق، سعودی عرب اور قطر ہیں۔ اس کے علاوہ امریکہ، روس، وینزویلا اور الجزائر دوسرے اہم ممالک ہیں۔ ہندوستان میں آسام کے ”ڈگ بوئی“، ممبئی میں ”بامبے ہائی“ اور کرشنا گوداوری کے ڈیلٹا میں تیل کی زیادہ پیداوار ہوتی ہے۔

قدرتی گیس

(Natural Gas)

قدرتی گیس پٹرولیم کے ذخیروں کے ساتھ ہوتی ہے۔ کچے پٹرولیم کو نکالنے کے دوران یہ گیس خارج ہوتی ہے۔ اس کا استعمال گھریلو اور صنعتی ایندھن کی شکل میں کیا جاتا ہے۔ روس، ناروے، انگلینڈ اور نیدرلینڈ قدرتی گیس پیدا کرنے والے اہم ملک ہیں۔

ہندوستان میں جیسلمیر، کرشنا گوداوری ڈیلٹا، تری پورہ اور ممبئی میں نزد ساحلی علاقوں (Off shore) میں قدرتی گیس کے ذخیرے ملتے ہیں۔ دنیا کے بہت کم ملکوں میں قدرتی گیس کے خاطر خواہ ذخیرے پائے جاتے ہیں۔

معدنی ایندھن کے بے تحاشا استعمال سے اس کے ذخیروں میں تشویش ناک حد تک کمی آتی جا رہی ہے۔ ان ایندھنوں کے جلنے سے زہریلے اجزاء کا نکلا بھی تشویش کا باعث ہے۔ ایسے ایندھنوں کو بے روک ٹوک جلاتے رہنے کی مثال ایسی ہی ہوگی جیسے ہم کسی ٹپکتے ہوئے نل کو کھلا چھوڑ دیں اور وہ کچھ دنوں میں ٹپک ٹپک کے سوکھ جائے۔ اسی لیے اب توانائی کے غیر روایتی وسائل کی طرف توجہ دی جانے لگی ہے جو کازی (fossil) ایندھن کے مقابلے میں زیادہ صاف ہوتے ہیں۔

پن بجلی

(Hydel Power)

برسات یا ندی کا پانی باندھ میں جمع کر کے اونچائی سے نیچے گرایا جاتا ہے۔ اوپر سے گرنے والا پانی پائپوں سے گزرتا ہوا باندھ کے تلے میں لگے ہوئے ٹربائن کے پنکھوں پر گرتا ہے۔ ٹربائن کے پنکھے جزیئر کو گھماتے ہیں جس سے بجلی بننے لگتی ہے اسے پن بجلی کہتے ہیں۔ بجلی بنانے کے



کیا آپ جانتے ہیں؟

Compressed Natural

Gas (CNG) اب گاڑیوں میں

کافی استعمال ہونے لگی ہے۔

پٹرولیم اور ڈیزل کے مقابلے میں

اس سے آلودگی کم پھیلتی ہے۔

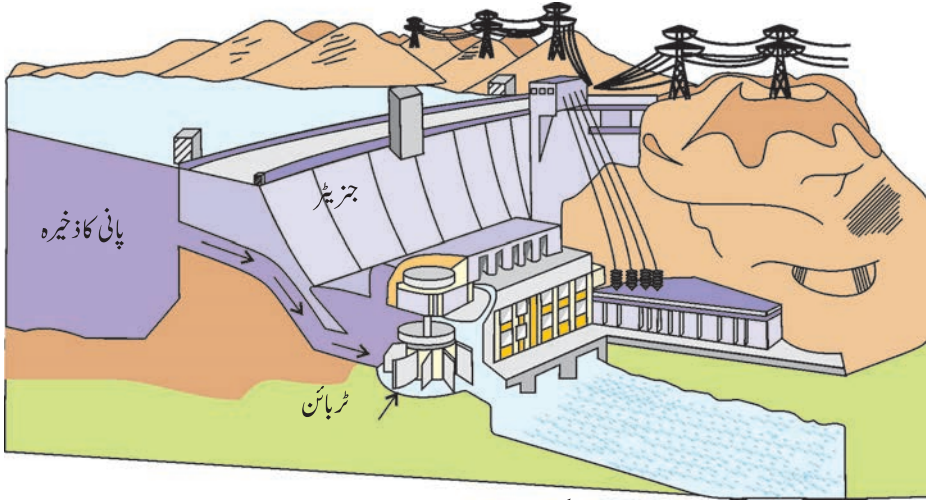


کیا آپ جانتے ہیں؟

دنیا میں پہلی بار ناروے میں

پن بجلی بنائی گئی تھی۔





شکل 3.11 : پن بجلی

بعد یہ سارا پانی سیپائی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ دنیا میں ایک چوتھائی بجلی پانی سے بنائی جاتی ہے۔ دنیا میں پن بجلی پیدا کرنے والے کچھ اہم ممالک پیراگوئے، ناروے، برازیل اور چین ہیں۔ ہندوستان میں پن بجلی کے کچھ اہم اسٹیشن بھاکڑہ ننگل، گاندھی ساگر، ناگ ارجن ساگر اور دامودرولی پروجیکٹ ہیں۔

غیر روایتی توانائی کے وسائل

(NON - CONVENTIONAL SOURCES OF ENERGY)

رکازی ایندھن (Fossil Fuel) کے بڑھتے ہوئے استعمال سے اس میں کمی آتی جا رہی ہے۔ ایسا اندازہ لگایا جا رہا ہے کہ اگر ان کے استعمال کی شرح یہی قائم رہی تو ان کے محفوظ ذخائر بہت جلدی ختم ہو جائیں گے۔ اس کے علاوہ ان ایندھنوں کے استعمال سے ماحول میں آلودگی بھی پھیلتی ہے۔ اس لیے توانائی کے غیر روایتی وسائل کے استعمال کی ضرورت ہے۔ غیر روایتی وسائل میں شمسی توانائی (Solar energy)، بادی توانائی (Wind energy) اور مدوجزری توانائی (Tidal energy) شامل ہیں، جو قابل تجدید بھی ہیں۔



شکل 3.12: سلال پن بجلی پروجیکٹ

جموں و کشمیر

شمسی توانائی

(Solar Energy)

ہم روزانہ سورج کی حرارت اور روشنی کو محسوس کرتے ہیں۔ شمسی توانائی سولر سیل (Solar Cell) کے ذریعے جمع کی جاتی ہے۔ سولر سیل ہی بجلی پیدا کرتے ہیں۔ ان میں سے بہت سے سیل، سولر



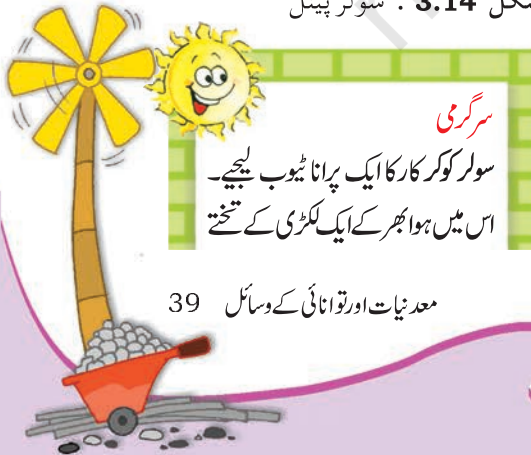


شکل 3.13 : غیر روایتی توانائی کے وسائل



شکل 3.14 : سولر پینل

پینلز سے جڑے ہوتے ہیں اور حرارت سے بجلی پیدا کرتے ہیں جن کا استعمال روشنی اور گرمی پیدا کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ شمسی توانائی کی ٹیکنالوجی سے ٹرائپیکل ملکوں کو کافی فائدہ ہوا ہے، کیوں کہ یہاں دھوپ کی افراط ہے۔ بستیوں، محلوں اور سڑکوں کے ٹریفک سگنل کے علاوہ سولر ہیٹر، سولر کوکر اور سولر ڈرائر میں شمسی توانائی کا کافی استعمال ہوتا ہے۔



سرگرمی
سولر کوکر کار کا ایک پرانا ٹیوب لیجیے۔
اس میں ہوا بھر کے ایک لکڑی کے تختے

بادی توانائی کبھی ختم نہ ہونے والا وسیلہ ہے۔ قدیم زمانے سے اناج پیسنے اور پانی کھینچنے میں ہوائی

چکی کا استعمال ہوتا رہا ہے۔ آج کل تیز رفتار ہوائیں ہوا چکی کو تیزی سے گھماتی ہیں جو ایک جنریٹر سے جڑی ہوتی ہیں جس سے بجلی پیدا ہوتی ہے۔ ساحلی علاقوں اور پہاڑی دروں میں جہاں ہوا کی رفتار تیز اور متواتر ہوتی ہے وہاں ہوائی چکیاں ایک جھنڈ کی شکل میں لگائی جاتی ہیں انھیں ونڈ فارم (Wind farm) کہتے ہیں۔ نیدرلینڈ، جرمنی، ڈنمارک، برطانیہ، امریکہ اور اسپین کے wind farm بادی توانائی کی پیداوار کے لیے جانے جاتے ہیں۔

نیوکلیائی توانائی

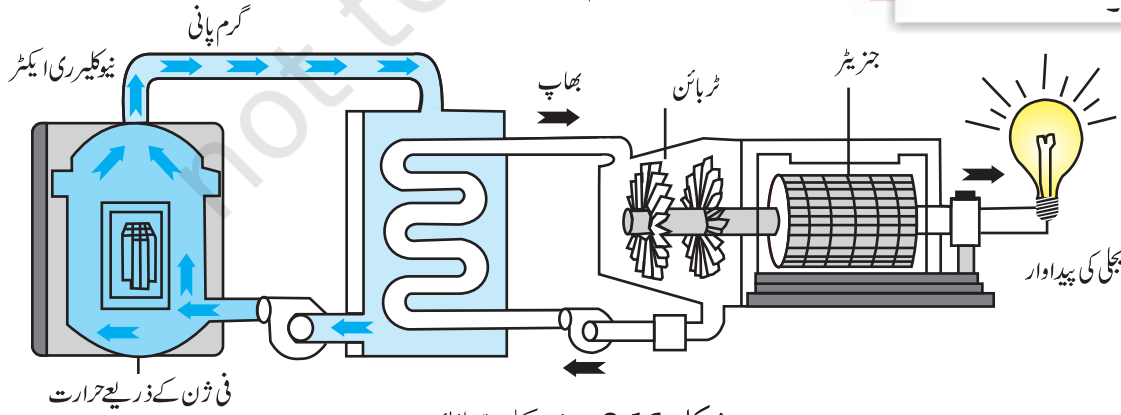
(Nuclear Power)

یورینیم اور تھوریم جیسے ریڈیو ایکٹیو اشیاء میں نیوکلیائی خلیے (Nuclear cell) قدرتی طور پر موجود ہوتے ہیں جن سے نیوکلیائی توانائی حاصل کی جاتی ہے۔ نیوکلیئر ری ایکٹرز (Nuclear reactors) میں نیوکلیئر ایندھن کے پھٹنے سے توانائی خارج ہوتی ہے۔ امریکہ اور یورپ میں سب سے زیادہ نیوکلیائی توانائی حاصل کی جاتی ہے۔ ہندوستان میں راجستھان اور جھارکھنڈ میں یورینیم کے وسیع ذخیرے ملتے ہیں۔ کیرل میں مونو زائٹ (Monozite) ریت میں کافی مقدار



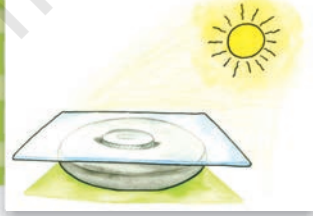
تصویر: 3.15 کل پکم کا ایٹمی بجلی گھر

میں تھوریم پایا جاتا ہے۔ ہندوستان میں ایٹمی بجلی گھر تمل ناڈو کے کل پکم مہاراشٹر کے تارا پور، راجستھان میں کوٹہ کے نزدیک رانا پرتاپ ساگر، اتر پردیش میں نرورہ اور کرناٹک میں کانگا (Kaiga) میں قائم ہیں۔



شکل 3.16 : نیوکلیئر توانائی

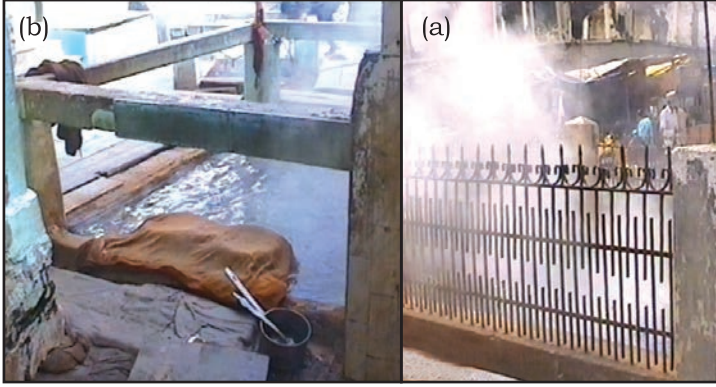
پر رکھ دیجیے۔ اب ایک المونیم کے برتن پر باہر کی طرف کالا پیٹ کر دیجیے۔ سوکھ جانے پر اس میں ایک پیالی چاول اور دو پیالی پانی ڈال کر ڈھکن ڈھک دیجیے اور اسے ٹیوب کے گھیرے میں رکھ دیجیے اور پورے ٹائمر کے ناپ کا ایک شیشے کا گول فریم لیجیے اور پورے ٹائمر کو اندر لے کر شیشے کے فریم کو اوندھا کر کے رکھ دیجیے۔ اس طرح باہر کی ہوا اندر کی اندر کی ہوا باہر نہیں جاسکے گی۔ سورج کی کرنیں اندر جائیں گی اور اس طرح اندر حرارت پیدا ہوگی۔ اس حرارت سے کچھ ہی گھنٹوں میں چاول پک جائیں گے۔



کیا آپ جانتے ہیں؟

دنیا کا پہلا شیشی توانائی اور ہوا کی توانائی کا پہلا بس اڈہ اسکاٹ لینڈ میں بنا۔





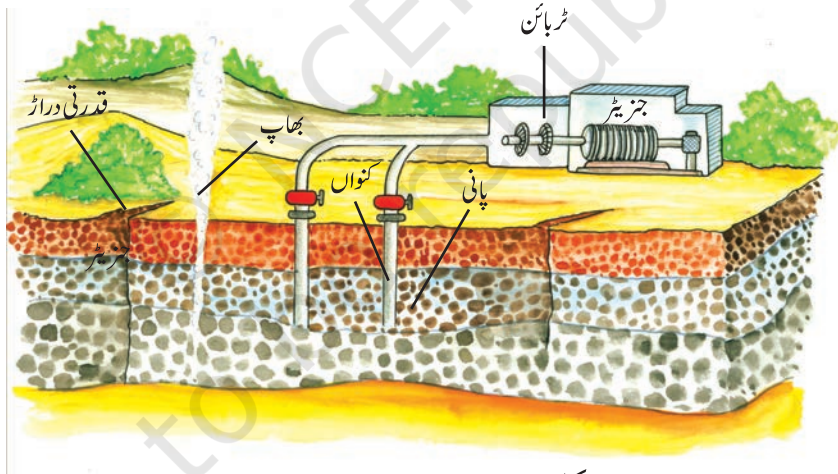
شکل 3.17 : (a) منی کرن کا جیو تھرمل بجلی گھر
(b) جیو تھرمل توانائی کی مدد سے کھانا پکانا

ارضی حرارتی توانائی

(Geothermal Energy)

زمین کے اندر موجود حرارت سے پیدا کی جانے والی بجلی کو **ارضی حرارتی توانائی** کہتے ہیں۔ زمین کے اندر جتنا نیچے جاتے ہیں اتنی ہی حرارت بڑھتی جاتی ہے۔ کبھی کبھی یہ توانائی گرم چشموں کی شکل میں باہر نکلنے لگتی ہے۔ اس حرارتی توانائی کو بجلی پیدا کرنے کے لیے استعمال کیا

جاسکتا ہے۔ پچھلے کئی برسوں سے گرم چشموں کی اس توانائی کا استعمال کھانا پکانے، نہانے اور گرمی حاصل کرنے کے لیے ہو رہا ہے۔ دنیا میں سب سے بڑا جیو تھرمل بجلی گھر امریکہ میں ہے۔ اس کے بعد نیوزی لینڈ، آسٹریلیا، فلپینز اور وسطی امریکہ کا نمبر آتا ہے۔ ہندوستان میں ہماچل پردیش کے منی کرن اور لداخ کی پوگا ویلی میں جیو تھرمل بجلی گھر واقع ہیں۔



شکل 3.18 : ارضی حرارتی توانائی

جزری توانائی

(TIDAL ENERGY)

سمندر کے مد و جزر سے پیدا کی جانے والی بجلی کو **جزری توانائی** (tidal energy) کہتے ہیں۔ اس کے لیے سمندر کے تنگ دھانوں پر باندھ بنائے جاتے ہیں۔ سمندر میں مد و جزر کے دوران باندھ پر لگائے گئے ٹر بائن کو چلانے کے لیے مد و جزر کی ان اونچی لہروں کی طاقت کا استعمال کیا



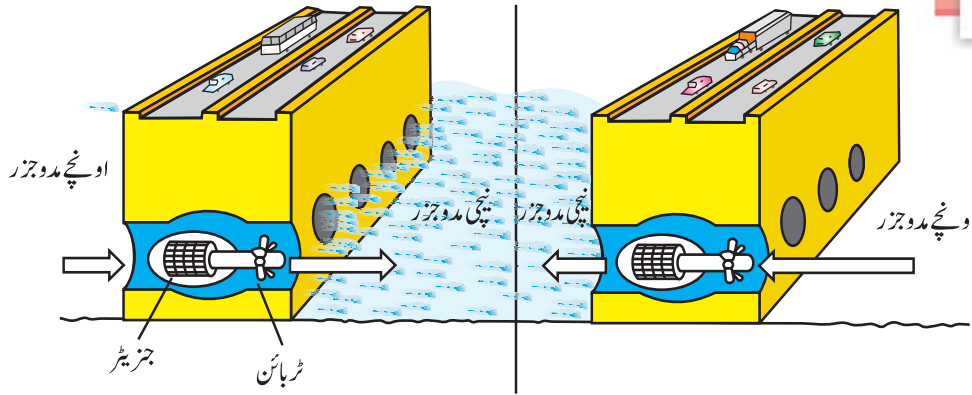
جاتا ہے۔ جس سے بجلی بنتی ہے۔ روس، فرانس اور ہندوستان میں کچھ کی کھاڑی میں جزری توانائی کے بڑے بڑے بجلی گھر ہیں۔



کیا آپ جانتے ہیں؟

جزری توانائی کا پہلا کارخانہ فرانس میں قائم ہوا تھا۔

Low tidal energy is used to produce electricity



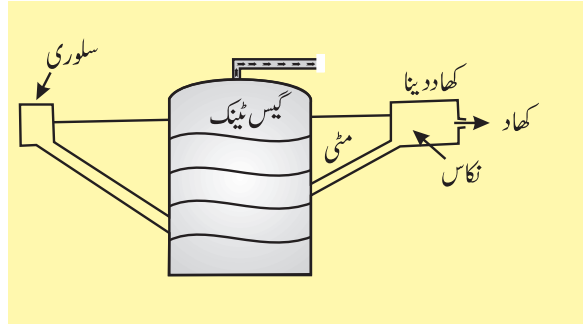
شکل 3.19 : جزری توانائی

با یوگیس

(BIO GAS)

حیاتی کچر جیسے پیڑ پودوں اور جانوروں کی باقیات، مویشیوں کے گوبر اور باورچی خانے کے کوڑے کچرے کو بھی گیس میں تبدیل کیا جاسکتا ہے جسے با یوگیس کہتے ہیں۔ بیکٹیریا اس حیاتی کچرے کے سڑنے میں مدد کرتے ہیں۔ جس سے با یوگیس نکلتی ہے۔ یہ با یوگیس دراصل میتھین اور کاربن ڈائی آکسائیڈ کا کسچر ہوتی ہے۔ با یوگیس کھانا پکانے اور روشنی کرنے کے لیے بہترین ایندھن ہے۔ اس سے بڑی مقدار میں ہر سال حیاتی کھا د بھی تیار کی جاتی ہے۔

توانائی ہر جگہ موجود ہے۔ مگر جیسا کہ ہم دیکھ چکے ہیں کہ اس توانائی کو قابل استعمال بنانا ایک مشکل اور مہنگا عمل ہوتا ہے۔ ہم میں سے ہر ایک توانائی کی بربادی کو روک کر ایک بڑا کام انجام دے سکتا ہے۔ جو توانائی آپ بچاتے ہیں گویا اتنی توانائی آپ پیدا کرتے ہیں۔ آپ ابھی سے اس پر عمل کرنا شروع کر دیجیے اور توانائی کے مستقبل کو تابناک بنائیے۔



شکل 3.20 : با یوگیس



مشقیں

1- درج ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

- (i) ایسی تین عام معدنیات کے نام بتائیے جو آپ روزانہ استعمال کرتے ہیں؟
- (ii) خام دھات کسے کہتے ہیں؟ عام طور سے ایسی دھاتیں کن علاقوں میں ملتی ہیں؟
- (iii) ایسے دو علاقوں کے نام بتائیے جہاں کافی مقدار میں قدرتی گیس پائی جاتی ہے؟
- (iv) درج ذیل علاقوں میں آپ توانائی کے کون سے وسیلے کو مناسب سمجھتے ہیں؟
- (a) دیہی علاقے (b) ساحلی علاقے (c) خشک علاقے
- (v) گھر میں توانائی کے استعمال میں کفایت برتنے کے پانچ طریقے بتائیے۔

2- صحیح جواب پر (✓) کا نشان لگائیے۔

- (i) درج ذیل میں سے کون سی ایک خصوصیت معدنیات کی خصوصیت نہیں ہے؟
 - (a) یہ قدرتی عمل سے تشکیل پاتی ہیں۔
 - (b) ان کی طے شدہ کیمیائی ساخت ہوتی ہے۔
 - (c) یہ کبھی ختم نہیں ہوتے۔
 - (d) ان کی تقسیم غیر یکساں ہوتی ہے۔
- (ii) درج ذیل میں سے کون سا ملک تانبہ پیدا کرنے میں آگے ہے؟
 - (a) بولیویا
 - (b) گھانا
 - (c) چلی
 - (d) زمبابوے
- (iii) باورچی خانے میں درج ذیل میں سے کس ایک طریقے کو استعمال کرنے سے LPG گیس کی بچت نہیں ہو سکتی؟
 - (a) پکانے سے پہلے دال بھگو دینا
 - (b) پریشر کوکر میں کھانا پکانا
 - (c) گیس کا چولہا جلانے سے پہلے سبزیاں کاٹ لینا
 - (d) کھلے برتن میں دھیمی آنچ پر کھانا پکانا



3- وجہ بتائیے۔

- بڑے بڑے باندھوں کی تعمیر سے پہلے اس کے ماحولیاتی پہلو پر توجہ دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔
- زیادہ تر صنعتی کارخانے کونسلے کی کانوں کے آس پاس ہوتے ہیں۔
- پٹرولیم کو کالاسونا کہتے ہیں۔
- کھدائی ماحولیات کے لیے نقصان دہ ہو سکتی ہے۔

4- درج ذیل کا فرق بتائیے۔

- توانائی کے روایتی اور غیر روایتی وسیلے
- باؤگیس اور قدرتی گیس
- آہنی اور غیر آہنی معدنیات
- دھاتی اور غیر دھاتی معدنیات

5- سرگرمی

- مختلف طرح کے ایندھن کی تصویریں جنہیں ہم روزمرہ کی زندگی میں استعمال کرتے ہیں، پرانے رسالوں سے جمع کر لیں اور انہیں اسکول کے بلٹن بورڈ پر لگائیے۔
- ایک پوسٹر کا ڈیزائن بنائیے، جس میں اسکول میں توانائی کے تحفظ کی ترکیبیں بتائی گئی ہوں۔
- سلمی کی کلاس نے بجلی کی کھپت کا جائزہ لینے کی ایک مہم چلائی ہے۔ اسے انرجی آڈٹ (Energy Audit) کہتے ہیں۔ اس کام کے لیے انہوں نے اسکول کے طلباء کے لیے ایک سروے شیٹ تیار کی۔

بجلی کی آڈٹ

نمبر شمار	چیزیں (Appliance)	تعداد (استعمال کی جاری چیزوں کی تعداد)	استعمال کا وقت (اندازاً کام کے اوقات)	تعداد (ضرورت والی چیزوں کی تعداد)	کیا استعمال نہ ہونے کی حالت میں بھی سوچ کھلا رہتا ہے؟ (ہاں نہیں)
1	فلورسٹنٹ ٹیوب لائٹ 40 w				



2	ان کیئر سینٹ				
	بلب 40w/60w				
3	کو-امپیکٹ فلور سینٹ				
4	پکھے				
5	ایگزہاسٹ پکھے				
6	الیکٹرک بیل				
7	ٹی وی				
8	کمپیوٹر				
9	انٹرکٹویشنر				
10	ریفریجریٹر				
11	چولہا / ہاٹ کیس				
12	پبلک ایڈریس سسٹم				
13	واٹر پمپ / واٹر کولر				
14	اوور ہیڈ پروجیکٹر				
15	فوٹو اسٹیٹ مشین				
16	دیگر				

سروے کے بعد حاصل ہونے والے اعداد و شمار کو استعمال کر کے طلبانے ایک مہینے میں استعمال ہونے والی یونٹ اور اس کے اخراجات کا حساب لگایا اور پچھلے مہینے کی بجلی کے بل سے اس کا موازنہ کیا۔ انھوں نے اس کا بھی حساب لگایا کہ ضرورت نہ ہونے کی صورت میں جو پکھے اور بلب جلتے رہے، ان پر کتنا خرچ آیا۔ اس طرح انھوں نے ثابت کر دیا کہ اگر وقت پر سوچ بند کر دیئے جائیں تو کتنی بجلی بچائی جاسکتی تھی۔ ساتھ ہی انھوں نے توانائی کو بچانے کی عادت ڈالنے کے لیے درج ذیل تجاویز پیش کیں۔

- ضرورت نہ ہونے پر بجلی سے چلنے والی چیزیں بند کر دی جائیں۔
- کم سے کم خرچ کریں یعنی جتنی ضرورت ہو اتنی ہی بجلی خرچ کریں۔
- کھڑکیوں کو کھول کر زیادہ سے زیادہ قدرتی ہوا اور روشنی کا استعمال کریں۔



- بلب اور ٹیوب لائٹس پر گرد نہ جمنے دیں۔
 - بجلی سے چلنے والی چیزوں کو اس کے ساتھ آئے ہوئے کتا بچے میں دی گئی ہدایات کے مطابق ہی استعمال کریں اور احتیاط بھی کریں۔
- کیا آپ بجلی بچانے کی کچھ اور ترکیبیں بتا سکتے ہیں؟ آپ اپنے گھر کے لیے بھی ایک ایسی ہی سروے شیٹ بنائیے۔ پھر اسے اپنے پڑوسیوں اور رشتے داروں کو دکھائیے اور بجلی بچانے کا مشورہ دے کر توانائی کو بچانے کی طرف راغب کیجیے۔

© NCERT
not to be republished

